## سوال

(5) دودھ پیتے بچی یا بچے کے پشاب کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث پاک کی رُو سے ایک بچے (لڑکے) کا پشاب اس کے ایام رضاعت کے دوران کپڑے پر لگ جائے تو اس جگہ کپڑے پر پانی کے چھینٹے لگا دینے سے نماز کے لیے پاک ہو جاتا ہے۔ کیا اسی دوران چند ایک ذیلی صورتوں میں بھی جواز ہے؟

۱۔ بچہ صرف اپنی ماں کا دودھ پیتا ہو یا کسی اور خاتون کا بھی؟

۲۔ بچہ اگر اپنی ماں کے دودھ کی مدت پوری نہ ہوسکنے کی وجہ سے چوپائے کا دودھ بھی پیتا ہو؟

۳۔ بچہ اپنی ماں کے دودھ کے ساتھ ساتھ دیگر خوراک (گندم چاول وغیرہ) بھی کھاتا ہو؟

۴۔ بچے کو اس کی ماں کے دودھ نہ ہونے کی وجہ سے دیگر خوراک ہی کھلائی جاتی ہو؟

۵۔ صرف ماں کے دودھ پر گزارا کرنے والی بچی؟

---

### الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ جونسی عورت کا بھی دودھ پی لے حکم ایک جیسا ہے چھینٹے لگانے چاہئیں۔

۲۔ چھینٹے کافی ہیں احتیاطاً کپڑا دھو لیا جائے۔

۳۔ بایں صورت کپڑے کو دھونا ضروری ہے۔

۴۔ کپڑے کو دھونا چاہیے۔

۵۔ بچی کا پشاب ہر صورت میں دھونا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ: 86

محدث فتویٰ